بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عمل

امۃ باللہ

امنت باللہ کا عمل

امنت کا عمل سے یہاں ہر شخص اگر نہیں تو کم سے کم وہ مٹھی بھر لوگ ہی ہوں گے جنھیں اس عمل کے بارے میں پتا نا ہو۔ یہاں میں خالص اللہ رب العزت کی رضا کے خاطر آپ لوگوں کی خدمت میں اس عمل کے بارے میں کچھ معلومات شیئر کرنے جارہاہوں امید کرتا ہوں۔ قدر دان لوگ اس کے بعد میرے حق میں دعا گو ہونگے، باقی رہا پھر وہ سوال جس کا میں یہاں تذکرہ کردیتا ہوں، میرے دوستوں یہ عملیات ہے کسی کے باپ دادا کی جاگیر نہیں کے جی یہ عمل میری ملکیت ہے تو اسے کوئی اور نہیں کر سکتا، ایسی سوچ رکھنے والے بخیل حضرات سے کے بارے میں مزید کچھ نہیں کہہ سکتا، اور تمام حضرات کو میں بتاتا چلوں کے یہ عمل پاکستان میں ایک ادارہ 6100 کا کرواتا ہے۔ لیکن اب آپ مفت یہ عمل کر سکتے ہیں اس میں کسی بھی قسم کی رجعت نہیں ہوتی یہ حصار کا عمل ہے اور بہت سی جگہوں پر بھی استعمال ہوتا ہے، اسکا استعمال ہر اس شخص کو خود باخود آجائے گا جو اس عمل کا چلہ کرے گا، یہ بات صرف اس عمل کی نہیں بلکہ ہر عمل کا طریقہ یہی ہے جب آپ کسی عمل کا چلہ کرتے ہیں توآپکی روحانیت خود باخود جہاں جہاں اس عمل کو استعمال کرنا ہو دل میں وہ بات پیدا کر دیتی ہے۔ اب کوئی یہ کہے کے جی ہمیں اس عمل کے ساتھ اسکے استعمال کی ایک کاپی بھی دیں تو جناب ایک بات صاف طور پر کہہ دینا چاہتا ہوں جب آپ کسی کی اجازت سے بغیر چلے کے اسکا عمل استعمال کرتے ہیں توآپ میں روحانی طاقت نا ہونے کی وجہ سے کاپی یعنی اس عمل کے استعمال کا طریقہ کار کی ضرورت پڑتی ہے، اور جو حضرات چلے وغیرہ کرتے ہیں وہ میری اس بات سے متفق ہونگے، اس عمل میں کسی بھی قسم کی پرہیز ہے، اور یہ عمل تاثیر میں دو طرح کا ہوتا ہے ایک بڑا اور ایک چھوٹا، اور اسکا طریقہ بھی بہت آسان ہے لیجیے عمل کا طریقہ کار نوٹ فرمالیجے۔

نوچندی جمعرات کو 21 مرتبہ ۱۴ روز تک ہر نماز کے بعد مندرجہ ذیل عمل پڑھنا ہے، یعنی ہر فرض نماز کے بعد اپنی جگہ سے بغیر ہلے جلے سلام پھیرنے کے بعد 21 مرتبہ پڑھیں، پھر اگلی نماز کے فرض نماز کے بعد اسی طرح 21 مرتبہ اول وآخر درود شریف کوئی سا بھی، دوسرے طریقے میں بھی عمل مندرجہ بالا طریقے پر ہو گا مگر عمل کے پڑھنے کی مقدار 21 نہیں بلکہ 7 ہو گی، لیکن یہاں تک یہ عمل ختم نہیں ہوتا آپ کسی بھی قسم کا عمل پڑھیں مگر رات کو سونے سے پہلے جب اپنے بستر پر جائیں تو بیٹھ کر الحمد شریف، آیۃ الکرسی، اور چاروں قل سات سات مرتبہ پڑھ کر اپنے بدن پر دم کریں، اب آپکا عمل ختم ہوا، یہ عمل اسی طریقے پر ہوتا کوئی بھی مخفی مخلوق آکر آپکو دورانِ عمل تنگ نہیں کرے گی بے فکر رہیں۔ مداومت اس عمل کی ہر نماز کے بعد ہو گی، جیسا عمل کے دوران پڑھتے تھے، مگر اب عمل پڑھنے کی قید نہیں ہو گی۔

عمل سے متعلق کچھ ضروری باتیں:۔

۱۔ اگر نماز کے بعد آپ اپنی جگہ سے اُٹھ گئے تو عمل ضائع ہو جائے گا اور دوبارہ نئے سرے سے عمل کرنا پڑے گا۔

۲۔ باجماعت پڑھنے کی شرط نہیں مگر دورانِ عمل تمام نمازیں اپنے ٹائم پر پڑھنی ہیں۔

۳۔ اگر دن بھر عمل کیا مگر رات کو بتایا گیا حصار کا عمل نا کیا تو بھی عمل ضائع ہو جائے گا۔

۴۔ پرہیز کسی بھی قسم کا نہیں ہے ہاں ایک بات تجربے کی بتادوں کے نفلی نمازوں کا اہتمام اور ذکرو ازکار اور شرعت کا پابند رہنے سے عمل میں بھول چوک نہیں ہوتی، ورنی تو جناب میں ایسے بھی انسان دیکھیں ہیں جو کہ 35 دن کرنے کے بعد دوبارہ نئے سرے سے عمل کر رہے ہوتے ہیں اور پھر دوبارہ 21 دن بعد پھر نئے سرے سے یہ عمل کے مؤکلین آپسے عمل کو ناکام کروانے کیلئے بھول چوک پیدا کر دیتے ہیں،

۵۔ یہ عمل بنیادی طور پر تبلیغی جماعت والوں سے شروع ہوا تھا۔ وہ ایسے کے ایک جماعت کا ساتھی دعوت دے رہا تھا، کہیں کسی تقاضے سے چلتے چلتے اور لوگوں کو ڈھونتے ڈھونتے ایک پہاڑ کے قریب سے گزر ہوا وہاں ایک بزرگ کو بیٹھے دیکھا تو جناب یہ حضرت انھیں دعوت دینے لگے، جب بزرگ نے پوری بات سن لی تو فرمایا،

اور۔۔۔۔۔۔۔! تو ان صاحب نے فرمایا اور کچھ نہیں بس ہم ۱۲ لوگوں کی جماعت اسی غرض سے یہاں دعوت دینے آئے ہیں تو بزرگ کو کافی حیرت بھی ہوئی اور خوشی بھی کہ یہ لوگ بغیر کسی دنیاوی غرض کے اپنا جان، مال اور پیسا چھوڑ کر لوگوں کی فلاح کی نیت سے آئے ہیں، تو انھوں نے یہ عمل اس وقت ان صاحب کو تعلیم فرمایا، اس طرح یہ عمل آج ہم لوگوں میں اتنا مقبول ہوا یہی وجہ ہے کہ اس عمل کے زیادہ تر عاملین تبلیغی جماعت والے ہوتے ہیں پر سارے نہیں، اور اس بات کی صداقت کا اندازہ آپ لوگوں کو اس وقت ہو جائے گا، جب اس عمل کے مکمل ہونے کے قریب آپ کامیاب ہو جائیں گے اور آخری کے دنوں میں ایک خواب میں اس بزرگ کو دیکھیں گے۔ دراصل ہو بزرگ جنات میں سے ہیں اور سعودیہ عرب کے اندر جنات کی جماعت کے امیر بھی ہیں اور انکے نام میں ش آتا ہے نام اس وقت ذہن میں نہیں آرہاہے، اور ہاں پھر وہ ایک جماعت کی تشکیل کرتے ہوئے دیکھیں گے اور اس جماعت کو آپکے ساتھ روحانی طور پر رہنے کی بشارت دیں گے۔

۶۔ گھبرائیں نہیں بلکل۔ اس عمل کی کامیابی کی ایک ایسی دلیل ہے جو میرا دل نہیں کر رہا کہ میں یہاں بیان کروں مگر چونکہ چھوپانا میری فطرت نہیں اس لیے مجبوری سے بتادیتا ہوں، کیوں کہ میں چاہتا ہوں ہر شخص ذاکر بنے اللہ کا ذکر کسی نا کسی طریقے سے کرتا رہے، مؤکلات اور جنات کے چکر میں پڑھکر اپنا ایمان خراب نہیں کرے، وہ بات یہ ہے کہ جب اس عمل کو کرنے والا رات میں سوتا ہے حصار کرنے کے باوجود تو اس عمل کے مؤکلین آکر اس عامل کے ہاتھ یا پاؤں وغیرہ بلکل معمولی سا ہلاتے ہیں، آہاں ڈرپے نہیں یہ ہلانا ایسا ہوتا ہے کے بس آپ نیند سے بیدار ہو جائیں اور کوئی نقصان پہچانا مقصود نہیں ہوتا۔ جو کمزور دل حضرات ہیں ان سے کہوں گا کے صرف نماز و ذکر ازکار کی پابندی کریں اور ڈریں نہیں ایسا کچھ نہیں ہوگا، آپ جب جاگیں تو تہجد کی نماز ادا کرلیں ورنی دوبارہ بھی سو سکتے ہیں یہ صرف ایک رات میں ایک دفعہ ہوگا، اور ضرور ہوگا، اور اُٹھنے پر نظر کوئی نہیں آئے گا۔

مجھے نہیں لگتا کے میں نے کوئی بات نا بتائی ہوئی ہو، پر ایک چھوٹی سی گزارش ہے، وہ حضرات بلکل بھی رابطہ نا کریں جو صرف معلومات لیتے رہتے ہیں انھوں نے کرنا کرانا کچھ نہیں ہوتا بس اپنا اور دوسروں کا ٹائم خراب کرتے

ہیں، اور برائے کرم اس پورے عمل کو غور سے پڑھیں ساری باتوں کا جواب اسی میں ہے ۔میں نے اکثر نوٹ کیا ہے جہاں 12 باتیں لکھی ہوتی ہیں لوگ میسج کر کے 13 چیز پوچھ رہے ہوتے ہیں، خدارا ایسا نا کریں اور اپنی اس روش کو ختم کریں۔آپ جس ٹائم کو برباد کرنے پر تلے ہوئے ہیں وہ کسی مستحق انسان کے کام آجائے گا۔اور برائے کرم اجازت لینے والے حضرات صرف اپنا مقصد اسکے بعد اپنا نام معہ والدہ اسکے بعد اپنے چلوں کی تفصیلات اور سب سے آخری میں اپنا مقام جہاں پر عمل کرنا ہے لکھیں اور کچھ نہیں چاہیے اگر تصویر بھی دیں تو نور اعلی نور ہو گا۔

وسلام بندہ گناہگار حافظ محمد علی منہاس

اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَ كَفَرْتُ بِالْجِبْتِ
وَالطَّاغُوْتِ وَاسْتَمْسَكْتُ بِالْعُرْوَةِ
الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ
عَلِيْمٌ

اسلامُ علیکم

دوستو آج اک میسج آیا کہ بھائی
دعا جو لکھی ہے ۔ اسکو درست
طرح سے لکھیئے ۔ میں نے ان
کے حکم کے مطابق اُن کی عنائت
کردہ دعا یہاں چسپاں کر دی
ھے ۔ آپ سے دعا کی التجا ہے ۔

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَكَفَرْتُ بِالْجِبْتِ
وَالطَّاغُوْتِ وَاسْتَمْسَكْتُ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَاانْفِصَامَ لَهَا وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ